سوال

(712)جماع خون بند ہونے کے بعد ہی جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیامرد کےلیے یہ جائز ہے کہ وہ ولادت کے تیس یا پینتیس دن اپنی بیوی سے مقاربت کرے یا یہ صرف چالیس دن کے بعد ہی جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد کےلیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ ولادت کے بعد ایام نفاس میں اپنی بیوی سے جماع کرے حتیٰ کہ تاریخ ولادت کے بعد چالیس دن گزر جائیں ، البتہ اگر چالیس دن سے پہلے خون نفاس بند ہوجائے تو پھر عورت کے غسل کرنے کے بعد مقاربت جائز ہے اور اگر چالیس دن سے پہلے دوبارہ خون آنا شروع ہوجائے تو اسی وقت مباشرت حرام ہوجائے گی ۔ اگر خون چالیس دنوں کے بعد بھی جاری رہے تو وہ خون نفاس نہیں بلکہ استحاضہ کا خون ہوگا ، اس صورت میں عورت کو ہر نماز کےلیے وضو کرنا ہوگا اور اس کے شوہر کےلیے مباشرت کرنا جائز ہوگا ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص538

محدث فتویٰ